Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16.B.11.
16B11

فرحت بخش لکھدو مصرعہ تاریخ عیسوی
زیبا و خوب ست نرائن کی ہے کتھا

تاریخ تالیف مہابیر پرشاد ہیڈ ماسٹر ہندی ماڈل اسکول

پڑہی جب مینے یہہ پوتھی کو دلشاد
زبان سے میرے تب یہ بات نکلی

جو ہے ہر سہاے پسر جگناتھہ
خدا اوسکو بہی دی ایسے ترقی

ترن کی خوب کی ہے اسنے تدبیر
ہے زیادہ عمر سے اسکی سیانی

یہی تاریخ تو لکھدے مہابیر +
کہ پوتھی ست نارائن بنائی +

تتمہ

التماس مولف

حق تالیف این نسخۂ پوتھی ست نارائن بندہ جگناتھہ سہاے مولف کرشن ساگر بھاکھا خلف منشی لشن پرشاد صاحب وکیل عدالت ہزاری باغ کالیست کرن ستوطن قصبۂ نکاری ضلع گیانی مطبع منشی نولکشور کو ہبہ کیا فقط

خاتمہ الطبع

سری نارائن جی کی کرپا اور سری گنیش جی کی دیا سے یہہ پوتھی ست نارائن کتھا منظوم مصنفہ لالہ جگناتھہ سہاے صاحب خلف منشی لشن پرشاد صاحب وکیل عدالت ہزاری باغ منشی نول کشور صاحب کے مطبع نامی گرامی مین بماہ اپریل سنہ ۱۸۷۶ عیسوی مقام لکہنؤ مین چھپکر طیار ہوئی فقط

دوہرہ

تلسی یہ جگ آئیکے سب سے ملیو دہائے
نا جانین کس بھیس مین نارائن ملجائے

INDIAN INSTITUTE

ہوئی ہے ختم نارائن کہانی ✤ ✤   رہے ہمپر بھی اونکی مہربانی ✤
درین دنیا کسے قایم نماند ✤ ✤   نشانی ازمن این دایم بماند ✤

اشعار در مدح جناب منشی نولکشور صاحب دام اقباله

دلا کر مدح اب منشی نامے ✤   جہان مین شہرہ ہے نام گرامی
سخن سنج و فہیم و دانش آگاہ   سپہر نیکنامی کا ہے وہ ماہ ✤
نول سے ہو کشور یک لفظ شامل   عیان نام مبارک تب ہو کامل
بھلائی جسنے کی ہے عام کی خوب   بہت چھاپی ہے پوتھی دین مرغوب
کہانتک ہو سکے تفصیل اسجا   بہت اردو بہت سنسکرت بہاکھا
نہ ملتی خواب مین تھی جو جو پوتھی ✤   بہت کم دام مین لے لی وہ پوتھی
ہے سب مطبع سے اُنکی مطبع کی دہوم   جوان و پیر سبکو ہے یہ معلوم
وہان کاپی نویس ہین ایک سے ایک   ہے حرف اونکا مصفا چون دل نیک
مصور ہین وہان خود فن مین اوستاد   سجا تا دیکھتا اونکو جو بہزاد ✤
بنایا لکہنؤ ایسا خدا نے ✤   غرض یک کان علمون کا خدا نے
ہین عالم سب فنون کے اوس جگہہ پر   لکھون گر وصف تو ہو جاے دفتر
ملا ہے مجھکو ایسا دوست یک نیک   جو چھاپی ہے مری پوتھی کو کیک
ہوئے مرہون منت مدح خوان ہم   خدا رکھے اوسے دلشاد دائم ✤
فلک پر جب تلک ہین ماہ و خورشید   الٰہی رکھہ اوسے قائم تو جاوید

تاریخ تصنیف مترجم

لکھے تشتش نسخے مینے جبکہ دلشاد   پسند دل ہوئے سب صاحب علین
کبھی لکھہ مصرعہ سن ای جگناتھہ   یکے ہے صاد و عین و دیگری غین
تو لکھہ پھر مصرعہ فصلے بھی دلخواہ   ہے پوتھی ست نارائن وہ حین

قطعہ تاریخ طبع تصنیف منشی شنکر دیال صاحب فرحت ملازم امریکن مشن پریس فتحگڈہ لکہنؤ

منظوم یہ کتھا ہوئی اردو زبان مین   چھپتے ہی چھپتے شہرہ سر عرش تک ہوا

کتھا تھی خاتمہ پر ساد ہو کے گھر
لیلاوتی نے لیا پرشاد دلشاد ✣
چلی جلدی خبر شوہر کی سنکر
جو تھا داماد ساد ہو شوہر زن ✣

ہوئیں خوش سنکے آمد زن و دختر
نہیں کھایا کلاوت ہر کا پرشاد
عتاب ست نارائن ہوا پھر
ہوا وہ غرق معہ کشتی و سب دھن

شبیہ غرق ہونا کشتی کا بوجہ نہ کھانے پرشاد کلاوتی کی و نکلنا کشتی کا مع شوہر اوسکے کی بعد کھانے پرشاد کے

لگا تب رونے ساد ہو کیا ہوا آہ
نہیں ہے چھوٹتی ذلت تعقب
ہوئی لیلاوتی بھی آکے موجود
کلاوت بھی ہوئی گریان پر از غم
کہے ساد ہو کلاوت جا کے پرشاد
ملے تب شوہر اوسکا آکے اوس سے
ہوئی کشتی تو رت از آب باہر
تعجب مین ہوئے سب خاص اور عام
نہیں ہے مرد کا صرف ایک یہ برت
سنینگی یہ کتھا جو اونکی از شوق
کرینگے اونکی نارائن جی رچھا ✣
قلم کو اپنے روک اب اے جگنا تھ

گیو تم چھوڑ میرے کو کجا آہ
تعجب ہے تعجب ہے تعجب
کیا گھائل اوسے تیغ الم زود
ندا از غیب آئی تب اوسے دم
بصد عزت بصد فرحت سے پرشاد
کیا و سیاہی دل سے شاد اوس نے
گئے خورسند سب اپنے مکان پر
کیا تب ساد ہو نے پوجا کا سب کام
کرے زن بھی بخاطر نک یہ برت
وہ ہووینگے پیارے کشن کے فوق
حصول مدعا تب ہو کا دل کا ✣
لگی ہے دولت مدعا اب ہاتھ

یہ ہے پھل بد دعا عابد سراسر
کہا ہو دست بستہ صاحب دیو

گیا نزد اونکے وہ با دیدۂ تر ✤
کہو تقصیر میری کیا ہے بے ریو

شبیہ آزمائش لینا نارائن کا ساہو کو بوقت جانی مکان اوسکے کی بشکل برہمن پھر جلوہ دکھانا اصل روپ سے

کہا دشمن ہے اپنا ابھی تو ✤ ✤
کہا تمہا تونی جب دختر سو صحال
نہین کی ابتلک پوجا ہماری
یہ کہہ دکھلائی اپنا روپ اور رنگ
جو دیکھا جلوہ نارائن وہ تجار ✤
تم ہو ست روپ تمسے سبکا ستیہ ہے
گیا مین بھول پھنس درمال و مایا
دیا مرشد کو وہ زر لاکھہ اوسدم
کہا تب اوسکو نارائن نے خوش ہو
اسے عنوان کروگے جبکہ پوجن
ہو جے غائب یہ کہہ اوسجا سے وہ ناتھہ
ہوئے اسباب تھے جو اوسکے پتے
تھا شہر اونکا جو دریا کے کنارہ
بہت نزدیک جب وہ دونون آئے

رفیق تن ہے اپنا آبھی تو ✤✤
کرونگا آپکی پوجا مین خوشدل
مجھے یکبار کی دلسے لباری ✤
رہی مطلق نہ وہ صورت نہ وہ ڈھنگ
قدم پر گر پڑے دونون گھربار
یہ دنیا آپکی مایا مین رت ہے
ہمارے پر کرو اب ناتھہ دایا ✤
کرینگے جاکے گھر پوجا کو اب ہم
بہم ہونگی زر و اطفال تمکو ✤✤✤
پس از مردن رہوگے شاد با من
چلا گھر ساہو لے داماد کو ساتھ
بھرے اسباب ہے جیسے تھے پہلے
ہوئے خوش جب کیا اوسکا نظارہ
خبر لوگون نے خانہ مین سنائی

لگیں تب نت پچھنے پیزم بچاری +
گئی روز رے برہمن گھر وہ دختر
کہا شنکر بدر شوہر جو میرا
کہا سب برہمن ہوگی یہی بات
کہا مادر سے نارائن کا ہے برت
کہو تم تو کرین برت اونکا ایکبار
کہا اچھا و بچھا کو سدہا ئین +
ہوئی دلشاد تب ستدیو ساحی
تھین ہین دزد ہین تجار قیدی
دیا سہ چند زر اور حکم آزاد +

گذر کرتی تھین دن باغم بچاری
کتھا ہوتی تھی نارائن کی وان پر
ملین تو ہم کرینگے ناتھہ پوجا
پھری خانہ کو وہ دختر نکو ذات
ملے ہے کر جسے ہر ایک شے برت
کہ ہووے اوس سے مقصد دل بخواہ
ملا جو اوسکو پوجا مین لگائین +
کہا در خواب راجہ کو وہ ناحی +
کرو آزاد دونون کو شتابی
چلے اپنے مکان کو دونون ہو شاد

ادھیاء پانچوان آزمانا نارائن کا ساہو کو بوقت جانے مکان کے

ہمیشہ ست نارائن کا ہو دھیان
جناب سوت ہین یون کاشف حال
تو نارائن برائے آزمایش + +
جہان دونون تھے وان آکر کھڑا ہو
کہا ہے صرف یہ برگون سے پر اؤ
کہا ہے برگ جو بدگوئے اوسین
ہوا تب برگ سب اسباب اوسدم
زمین پر گر پڑا کیا ہوا مال + +
بہت پچھتایا وان وہ ہو کے دلگیر
دریغا بخت سستم سخت آورد
دریغا زین زیان کار سے دریغا
سبب کیا ہے مرا ہونیکا یہ طور

کہ حاصل جس سے ہی ہر دل کا ارمان
چلے گھر کو وہ دونون شخص پر مال
برہمن بن برائے آزمایش +
کہا کشتی مین کیا ہے کچھ عطا ہو
ملیگا کچھ تمہین جلدی چلے جاؤ
تو ہووے برگ جو کچھ ہو دے ہمین
ہوا یہ دیکھ ساہو دلین پر غم
کرین ہم کیا مٹے کس طرح یہ حال
پڑھا اشعار جامی رو کے دلگیر +
طلوع اخترم بد بسخت آورد
دریغا زین جگر خوار سے دریغا
لگا داماد کہنے اوسکا فی الفور

کلاوت نام رکھا پنڈتون نے
کھا لیلاوتی نے بہس سے تب
کھا شادی کرینگے اسکے جب ہم
ہوئی جب نوجوان کی کتخدائی
دیا اوسکو بہت سا مال اور زر ٭
بولاکر اوسکو رکھا اپنے گھر مین ٭
لیسر کی جا یہ کرتا پیار اوسکا
لوٹا یا مال و دولت خوب اونھون نے
کہ پوجا ست نارائن کی ہو اب
تو پوجا او نکی ہو جائیگی اوسدم
ہوا نتب سنکہپتا وسکا جوائی ٭٭
ہوئی حاصل خوشی دل کو زحد تر
سے چلے دونون تجارت کو سفر مین
بسلدی دل سے نارائن کی پوجا

ادہیار چوتھا عتاب کرنا ست نارائن کا ساد ہو پر بوجہ نکرنے پوجا کے

نہ بھولے نام نارائن کا زنہار
ادھر سدری سوت جی محو بیان ہین
کنارہ نربدا ایک شہر دیکھا
نہ کرتی یاد نارائن کی زنہار ٭
وہان کے راجہ گھر شب کو گئے چور
سحر کو راجہ ہوا ز خواب بیدار
کھا تب قاصدون نے کلے مہاراج
کھا جاکر کرو دزدان گرفتار
تجسس کو گئے پایا انھین چور
گلو مین دیکھکر موتی کا ایک ہار
گئے یہ دونون کو اوس راجہ کے پاس
جو تھے وہ مورد قہر خداوند ٭
رکھا یا اوسکے زر کو در خزانہ
وہان بارہ برس غم مین گنوایا
لیا دزدون نے گھر کا مال و زیور
کہ جیسے نخل سطلب ہے ثمردار
ادہر سدری بشن جی شکر فشان ہے
لگی کرنے تجارت دونون او سجا
ہوئی مقہور نارائن وہ تجار
بہت سا مال چوری کر لیئے چور
سبھا مین آکے جب بیٹھا نکو کار
چرائی چورون نے مال آپکا آج
نہین تو قتل کے ہو گے سزاوار
ملا آگے وہی بقال فی الفور ٭
کھا دل مین یہی ہے اونکا سردار
مع اسباب دزد جو رکھتے تھی پاس
ہوئی عشرت سبی اب عسرت کے پابند
کیا زندان مین دونون کا ٹھکانہ
بہت سا درد وان دونون نے پایا یعنی قید ۱۲
لگین زن نیچنے پوشاک در در

جہازین سات مین وہ بھر کے اسباب — ہوا وارد وہان بھر کر کے اسباب
جو دیکھا راجہ کو جز بزم پرستش — فراہم ہر دمان بزم پرستش +
کہا ملاح کو ٹھہرو ذرا تم ++ — کہ دیکھین جا تماشا اوس جگہ ہم

شبیہ آنا ساد ہو کا کنارہ دریا سات جہاز بھر کر اور پوچھنا راجہ سے وہاتم پوجا کا

اوتر کشتی سے آیا انجمن مین + — کلام خوش سنایا انجمن مین
اجی ہوتی ہے کسکی آج پوجا — کہا پوجا ہے نارائن کی اس جا
ذرا بیٹھو اور لو پرشاد تم بھی + — کرو پر لوگ آباد تم بھی ++
کہا پوجا سے انکے کیا ہے حاصل — کہا سب کچھ ہے حاصل مقصد دل
اسی سے عیش ہے زر بھی اسی سے — اسی سے طفل و دختر بھی اسی سے
سنا ایسا تو کر پرنام بولا ++ — زبان سے دفتر گفتار کھولا
عطا ہو مجھکو دختر یا پسر ناتھ — کرین پوجا جو آوے یہ گہر ہاتھ
کرو کرپا سبھا کے لوگ مجھپر — میسر ہو مجھے اولاد بہتر
سبھا کے لوگ بولے ہو گی دلشاد — عنایت ناتھ ہو تیرے اوپر زیاد
تو رت پرشاد وہ دلشاد پایا + — جھکا سر اپنے خانہ کو سدہایا
کہا نارائن کا اوسپر جوش الطاف — نہال آرزو مین پھل لگا صاف
ہوئی لیلاوتی زن اوسکی پر بار — ہوئی یک دخت پیدا ماہ رخسار
ہلال آسا تب وہ بڑھنے لگی پھر — باوج حسن وہ چڑھنے لگی پھر

شبیہ آنا ہیزم فروش کا بمکان ستانند بوقت ہونے پوجا کے

کھا ہو دست بستہ اے مہاراج | کھا سنئے اپ کو دولت ملی آج
لگا کہنے ستانند اوس سے خوش ہو | ملی ہے ست نارائن سے مجھکو ٭
کرے تو بھی جو اونکا برت اے یار | نہ تجھکو بھی رہی ادبار زنہار ٭
چندر جو ڈیک منی پور کا تھا راجا | اوسے بھی ہم کہا تھا حال اسکا
گیا راجا ملا قصد دل اوسکا | کرد تم بھی یہ گھر جا کر کے پوجا
گیا وہ بھیل سب سے کہہ سنایا | ہوئے خرسند سبکے دل مین آیا
ملیگا دام ہیزم اوس سے ست ٭ | کرینگے برت نارائن کا ہم سب
ملا ستہ چند اوس دن دام ہیزم | گئے گھر اور کی پوجا کو اودم
جو کی اونسے بھی کر یا خود بدولت | ملی اونکو بھی زیادہ حد سے دولت
یہ دنیا مین بہت آرام پائے | پس از ہر لوک مین دلشاد آئے

اوہیا تیسرا آنا سادہو نام بقال کا راجہ منی پور کی نزدیک

ہو نارائن ادہر بھی مہربانی ٭ | بیان سادہو کی ہو دلکش کہانی
جناب سوت جی گرم بیان ہین | ندکر سادہو یون گوہر فشان ہین
کہ تھا من پور کا جو ایک راجا | لب دریا وہ تھا مصروف پوجا
یکایک ایک بقال رتن پور ٭ | کہ تھا دنیا مین سادہو نام مشہور

سنو تم من اب اک اتھاس بہتر
برہمن تھا ستانند اوسکا تھا نام
بکار خیر دم بھر تھا وہ خوب
گیا تھا مانگنے یک روز بھچھا
بشکل برہمن اوسکو کہا یہہ
کہا ہم جاتے ہین بہر گدائی
کہا ہے مانگنا بھچھا بہت بد
اونھین کا برت کر تو صدق دل سے
ہوئی غائب وہان سے اوسکو یہہ کہہ
نہ مجھے امروز جو بھچھیا ملیگا
یہہ کہہ دل مین وہ بھچھیا کو سدہارا
ہوا خوش آکے تب زن سی کہا گل
بلا ہمسایہ کو پھر حسب دستور
نہ کچھ شے کا رہا محتاج پھر وہ
ہوئی جاری اوسی دن سے یہ پوجا

گیا تھا ایک نے یہ برت خوشتر
بہت مسکین کاشی اوسکا تھا دہام
دہرم کی باغ مین پھرتا تھا وہ خوب
کرپا کی ست نارائن نے اوسپ
کدہر جاتا کدہر جاتا ذرا کہہ
اسی سے ہے مری حاجت روائی
بھچھا کر ست نارائن کنول پد
چھوٹیگا غم ترا پوجا کے پھل سے
لگا کہنے برہمن تب وہان وہ
کرین گی اوس سے نارائن کی پوجا
بلا مانگے بہت کچھ ہاتھ آیا
لے آئے تب وہ چیزین بے تامل
وہ کی پوجا ہوئی تکلیف سب دور
غرض حاصل کیا یک راج بہرہ
کہ ملتی جلد ہی اس سے تمنا

ادہیا دوسرا اودھار ہونا بھیلونکا اوسی سے ستانند کے

ہو نارائن نظر رحمت ادہر بھی
اودہر سری لشن جی کرتے بیان ہین
لکڑہارے جو ہین بستلان مشہور
لگی شدت سے اک کو پیاس وان پر
کہا استفتا تھا وہ ہمراہ خوشدل
وہ دیکھا ہو رہی ہے ہر کی پوجا
بہت مسکین دیکھا تھا اسے ہم

عطا ہووے مجھے راحت کبھی زر بھی
اودہر سری سوت جی کرتی عیان ہین
گئی کاشی تجارت کرنے مسرور
گیا اوس برہمن کے گھر دوان تر
کہ اسکے فیض سے سب کچھ تھا حاصل
ہیا اب اور لگا کہنے کہ یہہ کیا
ابھی ہین دیکھتے دولت سے لا غم

لگاوے اوسمین کھنبہ کیلے کی کا
بھرے آب اور سوپاری رتن تب دے
پھنساوے کلس مین پھولون کامالا
چھپا دے اوسکی ایک جامہ سے گردن
بجاوے سنکھ اور مردنگ بھیری
کرا دے اوسکو پنچا مرت سے اشنان
رکھے تانبہ کے برتن مین وہ مورت
برہمن کو بولا کر کرے پوجا
و پرشاد یہ چڑہانا چاہیے ہے
کرے آمیز کیلا شیر و شکر
و گھی بھی اوسمین دے مردنگو کار
کرے وہ جسقدر پرشاد تیار
اوسی اور بھوگ جو سب ہو چڑہانا
بلائے بھائی بندون کو وطن سے
تب اوسکے بعد بانٹے انکا پرشاد
تب اوسکے بعد بھائی بندکو دے
کرے اسطور سے جو شخص پوجا
پسر حاصل ہو لاولدون کو بہتر
چھوٹا ہو راج تسکو ہوی حاصل
چھوٹے قیدی جو ہو زندان مین بند
نہ آنا علم ہو تو اوسکو آئے
مٹے ہر رنج اور سب عارضہ تن
کرے جو جس ارادے سے پرستش

وکلس پانچ استھاپن اوسپہ جا
کرے زیبا وہان توَرن دہجلے
ستنجا بردہرے پھر لیکے کلسا
بناوے گرہ منڈل چھیڑکے چندن
جو زرکی ہوے مورت ناتھ جیکی
بٹھاوے بستر سری کی چھین وبھگوان
ہے تب چندن لگانیکی ضرورت
چڑہاوے پھول دہوپ و دیپ اوسپہ جا
اوسے ایسا بنانا چاہیے ہے
دال روپا کی چاول جور لاکر *
اسے پرشاد سیتل کرے اظہار
سوائی وزن چیز ونکی ہے درکار
چڑہاوے اور کرے ہر رام گانا
کتھا سن لے زبان برہمن سے
کرے پھلے برہمن لوگ کو شاد
وہ گھر جائین و یہ پرشاد خود لے
تو ہو پر دامن مقصود اوسکا *
جسے زر ہو نہ حاصل ہو اوسے زر
جو نا بینا ہو پاوے نور کامل *
مٹے خوف جگر جو ہو خطرمند
غم فرقت جو ہو تو چھوٹ جائے
ہو دشمن پست راحت ہو ملے زن
وہی اوسکو دلا دیوے پرستش

گئے بیکنٹھ مین نارد وہان سے
تو پہونچے وان جہان سری کشن جی تھے

بزنگ ابر دیکھا رنگ بارے
درخشان زرد پوشاک بہارے

نمایان چار بازو تھین اونکے ❊
گدا سنگھ و پدم اور چکر رکھے ❊

ستایش کی بہت فرزند برہما
کہ اے دادار و اے رزاق دنیا

تو ہی ہے خالق و پروردجہان کا
کسی نے راز کو تیرے نجانا

تری ہی مہر سے آباد ہے خلق
ترے ہی قہر سے برباد ہے خلق

نہین ہے مجھکو اب صبر تکلم
ترحم ہو ترحم ہو ترحم

سُنی استت جب اونکی ایسی بھگوان
کہا ظاہر کرو مشکل ہو آسان

کہا ہم عالم فانی مین امروز ❊
گئے تھے خلق کا دیکھا غم و سوز

مصیبت سخت مین سب مبتلا ہین
اسیر دام ہر رنج و بلا ہین ❊

تصویر پوچھنا نارد جیکا کشن جی سے مہاتم برت انت نارائن

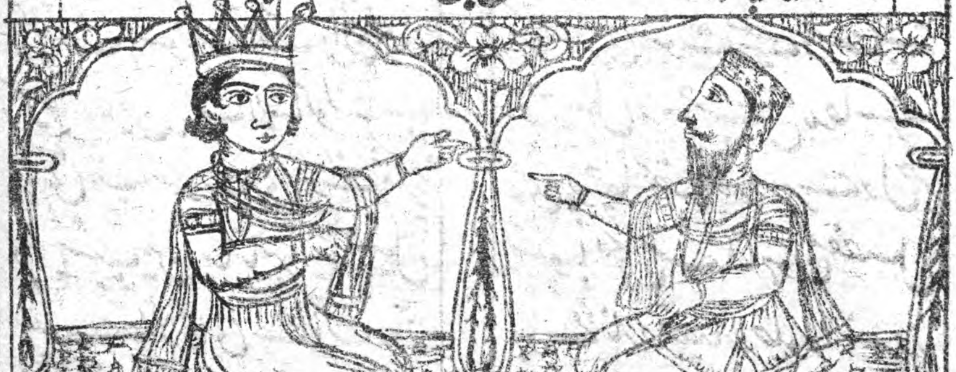

کوئی تدبیر آپ ایسی بتائین ❊
کہ مقصد دل الہین چھوٹین ملائین ❊

کہا اک ست نارائن کا ہے برت
کرے جو اوسکو دے ہر ایک شے برت

کرے جو فرد یہ اہل تمنا
یہی ہے واجب الفرض اوسکو کرنا

اوٹھے جب صبح نارائن کو سمرے
کہی یہ ناتھہ ہو انجام مجسے ❊

کرے ابدا [illegible] کے وہ اشنان پوجا
نہائے شام کو پھر وہ دوبارا

کرے با صدق دل پوجا وہ ساری
بنائے ایک منڈپ وہ بھاری

ہماری قوم کالستھ کرن ہے — ہزاری باغ مین اپنا وطن ہے
وہ مدت سے وکالت کرے "اسچا" ؛ — کرم رہتا ہے سری رگھوناتھ جی کا ؛ (نام شہر)
ٹکاری مین بزرگون کا وطن ہے — عجب وہ شہر یکسر رشک چمن ہے
ہے ابتک آمد و رفت ہم سبھونکی — ضلع مشہور ہے وہ انکا گیا جی ؛
ہین شاغل فکر مین انٹرنس کی ہم — نہین ملتا ہے انگریزی سے کچھ دم
کبھی لحظہ کی فرصت جبکو پائی — اوسیوقت مینے یہ پوتھی بنائی
نہین ہے اس لیے کچھ دل مین تسکین — بری ہو وے سبھو سے میری تضمین
یہی ہے التجا اہل ذکا سے — کرین پنہان خطا دامن عطا سے

ادھیا پہلا کھنڈ اپشن جسمین نارد جی سے مہاتم ست نارائن برتکا

ہو نارائن نظر الطاف ہمپر — بیان ہو وے کتھا یہ صاف بہتر
جو تیرتھ ایک ہی نیمکھار مشہور — عبادت رکھ وہان کرتے ہین مسرور
رکھیشر سونک ادک وان نشستہ — کہا سری سوت جیسے دست بستہ
کہ جگ مین برت ایسا کونسا ہے — کہ حاصل زود جس سے مدعا ہے
ہوئی تب سوت جی اونسے شکر ریز — یہی پوچھا تھا نارد ہر سے دل خیز
وہی سب مین بتاتا ہون مفصل — سنو بالکل سناتا ہون مفصل
بسوئے عالم فانی کے اک روز — ہوئے نارد قضارا جلوہ افروز
تو دیکھا خلق کو وان تھا نہ آرام — بلا مین مبتلا تھے خاص اور عام
جو انہین کسیکو تھی نہ ہمخواب — کوئی بیمار کوئی غمسے بیتاب
کسیکو رنج تھا پیری مین فرزند — کسیکے رزق کا دروازہ تھا بند
کوئی بدکار کوئی دین سے گمراہ — کسیکو خوف اور تکلیف جانکاہ
برادر کا عدو جان تھا برادر — غم فرقت مین کوئی دیدۂ تر ؛
غرض اسطرح سے ہر اک کا تھا حال — وہ کل پاتے تھے پھل اپنے بدفعال
کہا دل مین کہ جاکر نزد بھگوان — کہون مین جس سے چھوٹین غمسے انسان

[illegible]

[illegible]

سری گنیش نمہ

سمر سری ست نارائن کو اے دل　مراد دل ہو جس سے سنکی حاصل
اوسی سے تن مین آرام روان ہے　اوسی سے قلزم بخشش روان ہے
بظاہر گر نہان لیکن ہے ہر جا　اوسی سے ہے یہ موجودات پیدا
فلک ہے ارض ہے شمس و قمر ہے　پری ہے حور ہے جن ہے بشر ہے
یم و سبزہ شجر رونق دہندہ　پرندہ ہین چرندہ ہین درندہ
وہی شاہنشہ شاہنشہان ہے　اوسی سے نظم کار دو جہان ہے
جہاندار و جہان پرور وفاکوش　کرم بخش و عطاپاش و خطاپوش

سبب تالیف کتھا

چھپا بھاکھا مین جب سری کرشن ساگر　چھپی تب بال لیلا رادھکا بر
بمدت چار مہ دونون یہ پوتھی　ہوئین تالیف بنسی دھر کرپا کی
کتھا چیت گوپت تب مینے بنائی　پدم پوتھی مین فرحت کی وہ بائی
بنی جسوقت جو بھیجن کر یکجا　اوسے بھجناولے ہے نام رکھا
دیا دل نے مرے تب مشورہ یہ　کہ اردو نظم مین اب کچھ کتھا کہہ
گجندر موکش تب اردو کیا نظم　اوسیکے ساتھ ہے ست نام کا نظم
کہی پھر اس کتھا کو مینے مسرور　کہ پوتھی ست نارائن ہے مشہور
جگناتھ اسم میرا ہے جو ظاہر　تخلص ہے اسیکو سمجھو ظاہر
اگر سوہن سے پرشاد کا وصل　عیان نام پدر تب ہووے در اصل

Katha Satnarain Manzoom
INDIA INSTITUTE

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

کتھا ستنارائن منظوم

بمطبع نامی منشی نولکشور مین بطبع مزین چھاپی گئی

Kathā Sat Nārāyan.

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.

Presented

by

Munshi Newul Kishore.